اسلامیات

سوال نمبر ۱

اسلام میں عقیدہ توحید کی وضاحت کریں؟
انسانی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں؟ یہ
ایک مومن کی زندگی کو کیسے متاثر کرتا ہے؟
[illegible]

تعارف

عقیدہ توحید انسان پر اسلام کا سب
سے بڑا احسان ہے جس طرح تمام عقائد اسلام کی
جان ہے اس طرح عقیدہ توحید تمام عقائد کی
جان ہے اور تمام عقائد کا نقطہ کمال ہے اس
میں خدا پر ایمان لانے پر اور لا الہ الا اللہ پر
یقین کے بغیر انسان دائرہ اسلام میں داخل
نہیں ہو سکتا ہے اللہ کو ایک ماننا اور اسی کی
عبادت کرنا۔ اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک
نہیں وہی اکیلا ہے وہی اکیلا ہے تمام
کائنات کا وہ خالق ہے تمام انبیاء
ماننے والے عقیدہ توحید [illegible]
[illegible]
[illegible]

توحید ہے اللہ سبحانہ نے سکھایا انبیاء رسول اور علماء کرام کی ذمہ داری ہے کہ اسلام کی تبلیغ کرے اور ساتھ ہی ساتھ امت مسلمہ کے ہر فرد کی بھی ذمہ داری ہے کہ توحید کا پرچار کرے

2- عقیدہ توحید کے معنی

عقیدہ توحید لفظ وحد سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں ایک کرنا ایک ماننا یا یکتا جانا

2.1- اصطلاحی معنی

اصطلاحی معنی سے مراد اللہ کو ایک ماننا ہے

3- عقیدے سے کیا مراد ہے۔

عقیدہ لفظ عقد سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں گرہ لگانا۔ تمام دنیا میں بسنے والے انسانوں کے اپنے عقائد ہیں جیسا کہ یہودی حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔ اور اسی طرح عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ ہندو کے مطابق انسان کا دوسرا جنم ہوگا اور بدھ مت کے مطابق یہ جسم ایک قید ہے اور اس سے نکل کر انسان (نروان) اپنی منزل مقصود نروان [illegible]

اسی طرح اہم عقیدہ ہے اپنے عقیدے پر قائم رکھ
ہے جس میں وہ خدا کا شریک بنانے سے بھی
باز رکھتا ہے۔ لہٰذا واحد عقیدہ توحید ہے جو انسان
کو شرک سے منع کر کے ایک ذات کی عبادت کی
طرف لاتا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسولؐ نے
فرمایا کہ اگر انسان خدا کے پاس اس سمندر
کی جھاگ جتنے بھی گناہ لے کر جائے جس میں
شرک شامل نہ ہو تو وہ اسے بھی بخشش دے
گا۔

۴۔ عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے پرچار کے لیے اللہ
نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے جنہوں
نے اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ اور خالص
اللہ کی عبادت کا درس دیا۔ لیکن آپؐ خاتم
النبیین نے جو اشاعت کی اس کی مثال ہی
نہیں ملتی۔ وہ لوگ جو خدا کی ذات سے
غافل ہو کر اس کا نام تک بھلا چکے تھے
کہ آپؐ نے ان کی زندگی کو ایسے بدلا
کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا کی یاد میں غافل رہتے
تھے۔ ہر وقت ان کی زبان پر عبادات [illegible]

لیکن وہ دیہات۔ اسکو ... شکل ... میں ... نے
اولاد بھی انہوں نے بزدلی ... ذہنی ... کے
انہوں نے اپنا ایمان افرادی ... ہوتا تھا اور ساتھ
محسوس ہوتا ... فارسی ... جو ... تھا

"لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ"

"اس کی کوئی مثل نہیں"

ک۔ انفرادی زندگی پر اثرات

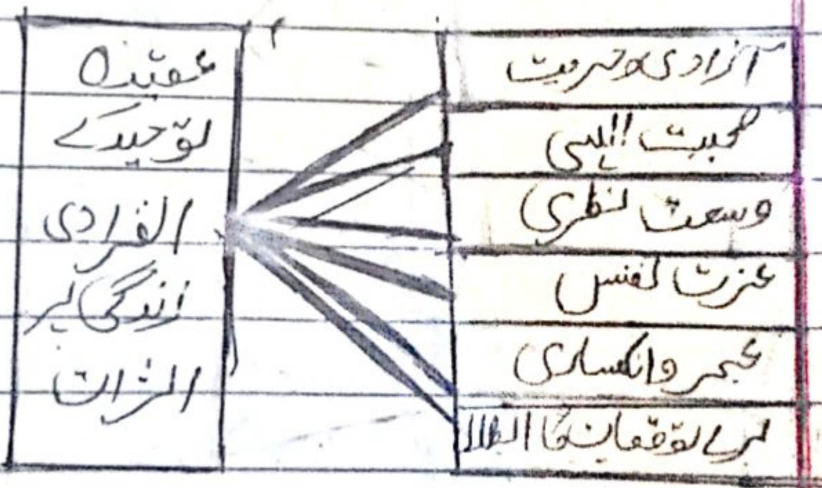

5.1 آزادی و حریت۔

عقیدہ توحید سے انسان میں آزادی وحریت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ عقیدہ توحید انسان کو ... دنیا میں افضل مقام دیتا ہے اشرف المخلوقات کا مقام عطا کرتا ہے۔ اس طرح انسان ... سے ... دنیا ...

کی عبادت کے لیے بنائی گئی ہے

ولا ھم خوف علیھم لا یحزنون ۔

"وہ کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے اور نہ کوئی ڈر"

5.2 محبت الہی

محبت الہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مخلوق خدا سے محبت کا رشتہ قائم ہوتا ہے ۔ اور خدا کی رضا کے لیے وہ اس کی مخلوق کا بھی خیال رکھتا ہے

"وہ تجارت اور لین دین میں خدا کی یاد سے غافل نہیں ہوتے ۔" ارشاد باری تعالی

"مومن کے لیے سب سے افضل یاد الہی ہے ۔" ارشاد باری

5.3 وسعت نظری

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا اس دنیا کو خدا کے علم سے دیکھتا ہے اپنی نظر اور اس کی دشمنی اور دوستی

خدا کی رضا کے لیے ہی کی ہے کہ وہ اپنے لیے
اس طرح اس کو وسعت نظری عطا کی گئی
ہے

"وہ اس زمین و آسمان میں موجود ہر چیز میں اہل
عقل کے لیے نشانیاں موجود ہیں"
(سورۃ بقرہ)

5.4 عزتِ نفس

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے پہلے
انسان اس حقیقت سے باخبر ہوتا ہے کہ وہ اس
کے تابع ہے اور اس کی عبادت کے لیے پیدا
کیا گیا ہے اور انسان میں خدا کا ڈر پیدا
ہوتا ہے بقول علامہ اقبال

"خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے"

عقیدہ توحید سے انسان میں خودی پیدا
ہوتی ہے اور وہ ہر چیز سے بے نیاز
اللہ کی عبادت کرتا ہے

"وہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان
کو جنت میں داخل کیا جائے گا"

53 عجز و انکساری

عقیدہ توحید سے انسان میں
غرور و تکبر پیدا نہیں ہوتا ہے بلکہ انسان
کہ اس دنیا کے ذرہ ذرہ پر اللہ کی حکمرانی
ہے۔ کوئی بھی اس کے حکم کے بغیر ہل
نہیں سکتا ہے اور اس سے بچنا ممکن نہیں تو وہ
خلق خدا کو نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ عجز و انکساری
سے کام لیتا ہے

"اگر وہ غرور و تکبر کرے تو ان کے اعمال
ضائع ہو جائے" (الانعام)

54 بے سکونی حالات کا ازالہ

یہ انسانی فطرت کی فطرت ہے
کہ وہ عقیدے کی پیروی کرتا ہے کیونکہ
اگر وہ عقیدہ پر نہیں چلتا تو وہ اپنے نفس
کی پوجا شروع کر دیتا ہے جیسا کہ پہلے وقتوں
کے لوگ جن چیزوں سے خوف زدہ ہوتے تھے
ان کی عبادت شروع کر دیتے جیسا کہ سورج
آگ سمندر کا چاند وغیرہ

"ہم نے اس میں [illegible] کا الہام [illegible]
[illegible]"

5.7 اطمینانِ قلب

انسان کے قلب کو سکون ہوتا ہے
کہ سب خدا کی رضا سے ہوتا ہے وہ کسی
نقصان پر روتا یا شکوہ نہیں کرتا کیونکہ اس
کو پتا ہوتا ہے اس میں خدا کی مصلحت
ہوگی

5.6 تقویٰ اور پرہیزگاری

عقیدہ توحید انسان کو تمام برائیوں
سے دور رکھتا ہے۔ اور صرف ایک خدا کی
عبادت پر لگاتا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے
وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی
اولاد ہے۔ اور وہ یکتا لاشریک ہے

6- عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی
پر اثرات

عقیدہ توحید اجتماعی زندگی میں مساوات کا عدل و انصاف ایک خدا کی عبادت۔ اللہ [illegible] پر یقین کا بھائی چارہ و استقامت کا درس دیتا ہے۔ عقیدہ توحید کو ماننے والا کبھی بزدل نہیں ہوتا جیسا کہ حضرت ابراہیم نے اللہ پر یقین رکھتے ہوئے آگ کے شعلوں میں چھلانگ لگا دی اور سلامت رہے۔ اسی طرح حضرت موسیٰ سمندر میں گھوڑے دوڑا تو سمندر نے خود راستہ بنا دیا۔ عقیدہ توحید کو ماننے والا ہر طرح سے اس پر یقین رکھتا ہے

+ حاصل کلام

عقیدہ توحید انسان میں عزت نفس کا جذبہ پیدا کرتا ہے لیکن جیسے جیسے سائنس نے ترقی کی ہے ویسے انسانی عقل و شعور نے [illegible] اس لیے اس دنیا میں اتنے قبیلے اور فرقے بن گئے ہر قبیلے کے اپنے مذہب اور روایات جس پر عمل لوگوں کو کئی مشکلات پیش ہیں لیکن ان کا واحد حل صرف یہ ہے کہ تمام انسانوں کو توحید پر ایمان لانا ہوگا ایک خدا کو ماننا اور شرک [illegible]

تقویٰ الٰہی کی اصطلاح مکمل ہے

شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

سوال نمبر 2

اسلام میں صوم کے فلسفے پر تفصیل سے بات کریں۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں؟

1۔ تعارف

روزہ اسلام کا تیسرا ستون ہے جس کے معنی رک جانے کے ہیں۔ یہ سال میں ایک دفعہ فرض کیا گیا ہے تاکہ انسان فلاح کر سکے۔ نیک کاموں کی طرف راغب ہو اور برے کاموں سے کنارہ کشی۔ باقی تمام عبادات کا اجر دس گنا کیا گیا ہے۔ لیکن روزے کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ روزہ خالص میرے لیے ہے اور اس کا اجر بھی میں خود دوں گا۔ تاکہ انسان تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرے اور تزکیہ نفس ہو۔

1. روزہ کے معنی

روزہ عربی زبان کا لفظ ہے صوم جس
کے معنی ہیں رک جانا ٹھہرنا

2. اصطلاحی معنی

روزے کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ

"روزہ سے مراد کسی کا کھانے پینے سے مباشرت سے رک جانا" (روزے کا ارکان)

3- روزے سے کیا مراد ہے؟

روزے سے مراد ہے انسان کھانے پینے سے جھوٹ سے برے کاموں سے تاکہ اللہ کی رضا حاصل ہو یعنی فجر سے مغرب تک رکا رہنا۔

"اے لوگو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلی امتوں پر کیے گئے تاکہ تم تقویٰ حاصل کرو"

(ارشاد باری تعالیٰ)

4. روزے کے مقاصد

روزے کے مقاصد میں خدا کی رضا حاصل کرنا ہے اور تقویٰ اور پرہیزگار بننا۔ روزے رمضان کے مہینے میں (۲۹) یا ۳۰ رکھے گئے روزہ تمام مسلمانوں

CamScanner

پر فرض کیے گئے تاکہ وہ نیک عمل کرے اور برے کاموں سے بچے رہیں۔

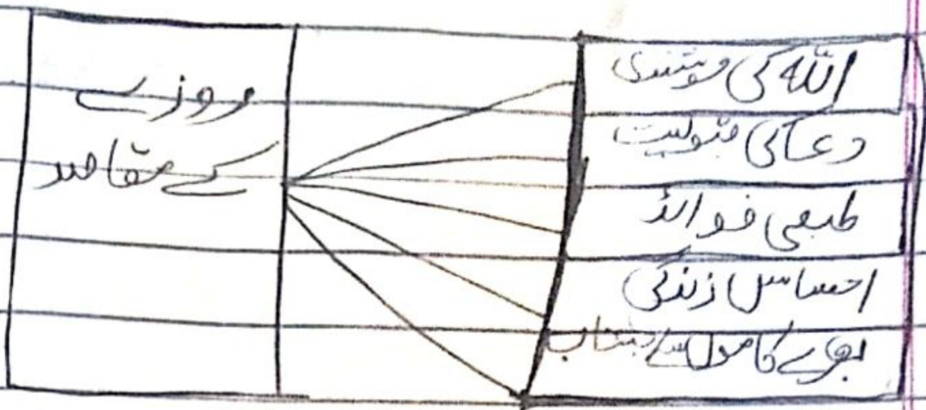

5۔ روزے کے فوائد۔

5.1 سماجی فوائد

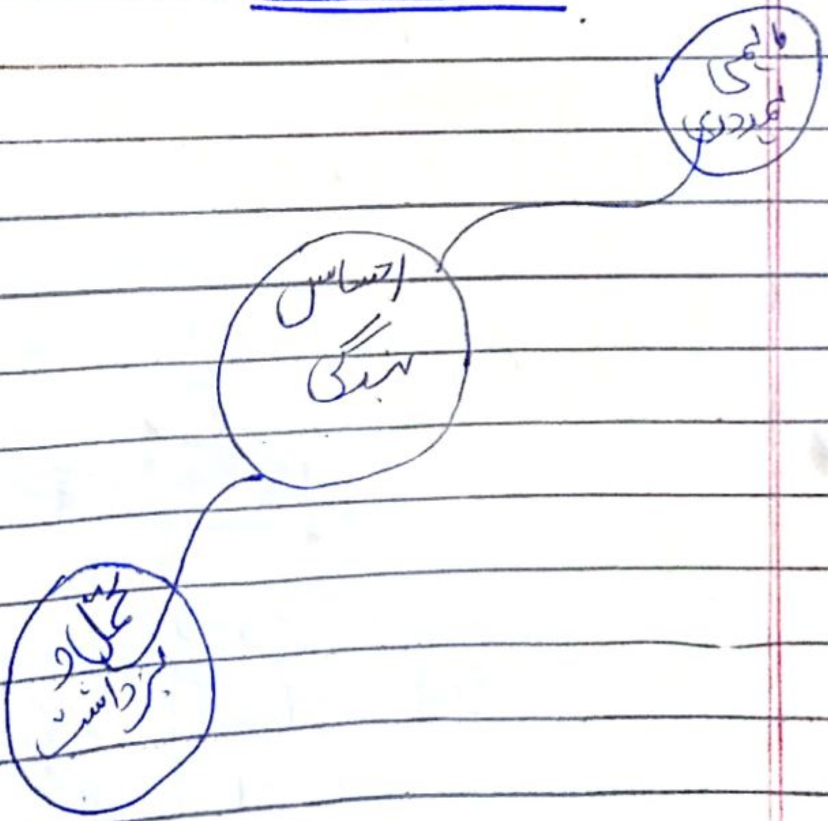

5.1 - باہمی ہمدردی

روزے سے انسان میں باہمی ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جب انسان سارا دن بھوکا رہتا ہے تو اس میں احساس پیدا ہوتا ہے دوسرے کی بھوک و پیاس کا اور اس طرح وہ دوسروں کی مدد کے لیے پر جوش ہوتا ہے

"تم پر روزے فرض ٹھہرائے گئے جیسا کہ تم سے پہلی قوموں پر ٹھہرائے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ"

5.2 - احساس بندگی۔

احساس بندگی پیدا ہوتا ہے اور وہ اللہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے کوئی ایسا کام نہیں کرتا جس سے خلق خدا کو اذیت پہنچے۔ اور خدا کی ناراضگی کا باعث بنے

"اور جس نے تزکیہ کیا وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے نہ کیا وہ تباہ ہو گیا۔"

5.3 تحمل و برداشت

روزہ تمام برے کاموں سے روکتا ہے اگر انسان برائیوں میں مبتلا ہے

اور وہ روزے رکھنے شروع کرتا تو وہ تمام برائیوں
سے خود کو روکے گا اور اس طرح وہ تمام
بُرے کاموں سے رک جائے گا۔ اگر وہ روزہ
کبھی بھی بُرے کام نہ چھوڑے تو ایسا
روزہ سوائے بھوک کے کچھ بھی نہیں۔

"وہ جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے
تو اس میں روزہ رکھے"
(ارشادِ باری)

۵۔ روحانی فوائد

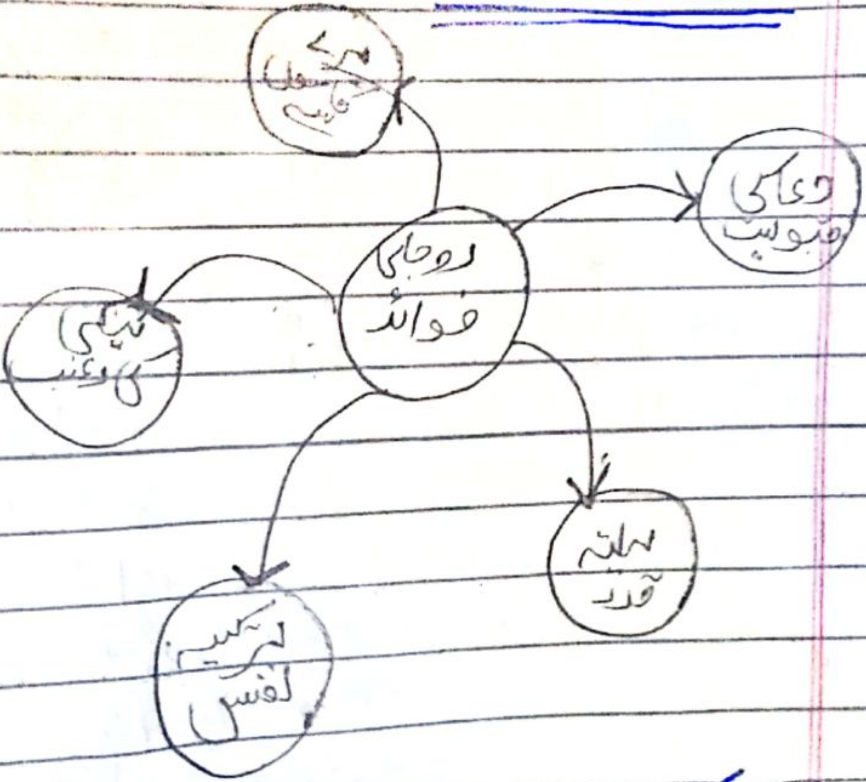

دعا کی قبولیت

روزے دار کی کوئی دعا رد
نہیں ہوتی وہ خدا کے بہت نزدیک ہوتا

ہے

"روزے دار کے منہ کی بو مشک سے زیادہ پسند ہے" (ارشاد باری)

6.2 - تزکیہ نفس

تزکیہ نفس سے مراد نفس کی پاکیزگی اور صفائی ہے۔ اور جب انسان برے کاموں سے رک جاتا ہے تو اس کی نفس کی پاکیزگی بھی ہوتی ہے

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰہُ ۝

"جنہوں نے تزکیہ نفس کیا وہ فلاح پائیں گے"

6.3 - لیلۃ القدر

رمضان کی راتوں میں سے ایک رات لیلۃ القدر کی ہے جس میں عبادت کا ثواب ایک ہزار راتوں کے ثواب کے برابر ہے

6.4 - برے کاموں سے اجتناب

روزے میں انسان کا سارا جسم شامل ہوتا ہے۔ اس کی زبان کو برے الفاظ سے روکنا

سوچ کو غلط سوچ سے روکنا۔ ایسا کہ دل
سے دوسروں کو محفوظ رکھنا غرض کہ برائی
سے دور رہنا ہے

6.5 - نیکی کی طرف رغبت

روزہ انسان کو نیک کاموں کی
طرف راغب کرتا اور برے کاموں سے روکتا ہے

7 اخلاقی فوائد

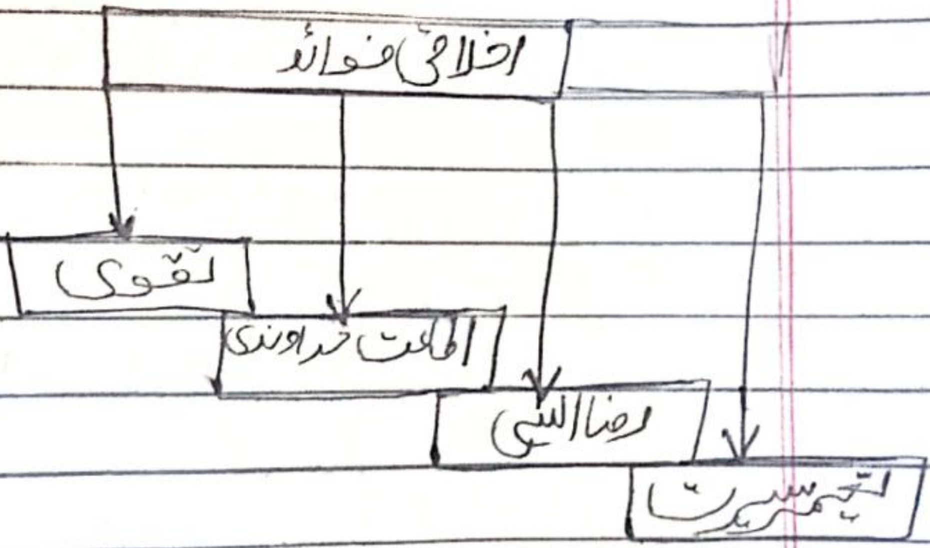

7.1 تعمیر سیرت

روزہ تعمیر سیرت میں اہم کردار ادا
کرتا ہے۔ انسان جھوٹ اور برے کاموں میں شامل
ہو اور وہ روزے رکھے تو سارے برے کاموں
سے باز رہے گا اور یہ اگر چلتا رہا تو اس کے کردار کا
حصہ بن جائے گی

"اور اس کا اجر بہت بڑا ہوگا بغیر کسی حساب کے"

(ارشاد باری تعالیٰ)

72۔ حکم اطاعت خداوندی

روزہ خالص خدا کی رضا کے لیے
رکھا جاتا ہے ورنہ روزہ تو چھپ کے سے توڑا جا سکتا
ہو جاتا ہے۔ جب انسان روزہ رکھتا ہے تو
سب کچھ سامنے ہونے کے باوجود کچھ نہیں
کھاتا حتیٰ کہ وضو کا پانی بھی منہ میں لے کر
واپس نکال دیتا ہے۔ اور یہ سب خدا کی اطاعت
کے لیے ہیں۔ اور خدا کی بھی یہی رضا ہے کہ اس
کی مرضی کے مطابق چلا جائے

کہ الصَّوْمُ لِی وَاَنَا اَجْزِی بِہٖ

"وہ روزہ میرے لیے ہے اس کا اجر بھی میں ہی دوں گا"

73۔ رضائے الٰہی

روزہ رضائے الٰہی کا سبب
بنتا ہے اور یہ انسان میں رضائے الٰہی
اور محبت الٰہی پیدا کرتا ہے اور رضا
کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے

ایک دن آپ نے حضرت بلال کو آواز دی فرمایا ہمارا شربت لاؤ حضرت بلال نے عرض کی ابھی تو دن کی چمک باقی ہے تو آپ نے فرمایا جب رات کی چمک مشرق سے نظر آنے لگے تو روزہ کا وقت ختم ہو گیا (رسول ﷺ کا ارشاد مبارک)

4- تقویٰ

روزہ سے انسان میں تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے جو کہ خدا کے سب سے زیادہ قریب ہے

5- روزے کی ممانعت

روزہ ہر عاقل اور بالغ مرد اور مسلمان عورت پر فرض ہے اس کی کچھ حالتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت دی گئی

- سفر کی حالت میں
- ہوش سے بیگانہ - مجنوں
- دودھ پلانے والی ماں
- بیماری کی حالت

وقت کے بعد اس کی قضا لازمی ہے

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت زبیر نے رسول سے پوچھا کہ کیا وہ سفر کی حالت میں روزہ رکھے تو آپ نے فرمایا اگر دل چاہے تو رکھو ورنہ نہیں

(حدیث مبارک)

خلاصہ بحث

روزہ انسان کو نہ صرف اندرونی صفائی کرتا ہے بلکہ یہ انسان کی بیرونی شخصیت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انسان گناہوں سے پاک ہوتا ہے اور ہر قسم کی برائی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے جس سے معاشرے میں برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے

روزہ نہ صرف مسلمانوں کو خوشی دیتا ہے بلکہ ان کی تعمیر بھی کرتا ہے مسلسل ایک مہینہ بھوکے رہ کر ان میں نفس کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ اور یہ انسان کو ناقابل تسخیر بناتی ہے۔ جس سے انسان مشکل سے مشکل حالات کا فائدہ آسانی سے کر سکتا ہے

(پروفیسر ڈاکٹر ...)